مدیر کے نام

مظفر حسین' لاہور

ایک ہی آیت کی تجلیات مختلف مفسروں کے قلوب پر جس طرح منعکس ہوئی ہیں ان کا یک جا کر کے پیش کرنا بہت ہی مفید اور عمدہ جدت ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کاوشوں کو قبول فرمائے۔

نصیر خان' نوشہرہ کلاں (نوشہرہ)

"مظفر بیگ مرحوم" (جون ۱۹۹۹) کے بارے میں مصنف نے زیادہ تر ان کے ماہنامہ آئین کے ساتھ تعلق پر کلام کیا ہے' حالانکہ ان کی زندگی کے دیگر گوشوں کے بارے میں بھی قارئین کو کچھ نہ کچھ معلومات دینا چاہیے تھیں۔ مصنف کو ان کے بنیادی کوائف مثلاً تعلیم' پیدائش اور لاہور آمد کے بارے میں بھی یقینی معلومات نہیں ہیں۔

محمد عبداللہ صالح' بھکر

مولانا گوہر رحمٰن کا مضمون "سود کے جواز کے حیلے' ایک جائزہ" (جون ۱۹۹۹) ایک اہم اور عصری ضرورت کو پورا کرتا ہے اور ذہنوں میں موجود کئی غلط فہمیوں کا ازالہ کرتا ہے۔ قرآنیات پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔

سید حامد عبدالرحمن الکاف' صنعاء' یمن

تذکرہ سید مودودی دوم و سوم کے مطالعے میں (مئی ۱۹۹۹) "مودودی اکیڈمی" کی تاسیس کی قابل تحسین اور واجب عمل تجویز پیش کی گئی ہے تاکہ سید مودودیؒ جیسی ہمہ پہلو شخصیت اور اس کے اثرات پر یکسوئی سے متخصصانہ انداز میں کام کیا جاسکے۔ اس سلسلے میں پہلی ضرورت یہ ہے کہ حیات شبلی کے طرز پر ایک ضخیم جلد میں سید مودودیؒ کی سیرت مدون کی جائے۔ مختلف موضوعات پر متخصصانہ کام کا آغاز کیا جا سکتا ہے (۲۷ موضوعات کی فہرست دی گئی ہے)۔ اکیڈمی کی اپنی مناسب عمارت ہو' جہاں سید مودودیؒ سے متعلق یادگار اشیا جمع کر دی جائیں۔ مالی وسائل جمع کیے جائیں' مناسب افراد آگے آئیں اور منصوبہ بندی سے کام کیا جائے۔

محمد درویش' پشاور یونی ورسٹی

الحمدللہ سید مودودیؒ کا ترجمان القرآن آپ کے زیرادارت خرم مرادؒ کی فکر کی خوشبو لیے ہوئے ہے۔ اپریل کا ترجمان نظر سے گزرا۔ "اشارات"' "انقلاب کی حکمت عملی" اور "اقبال کا تصور جہاد" واقعی قابل تعریف ہیں اور دل کش بھی۔ بس ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کے اقبال کا تصور جہاد میں ایک چیز کھٹکتی ہے کہ اقبال تصوف سے مایوس تھے' حالانکہ اقبال کی بنیاد تو تصوف ہے۔ یہ عقل و خرد پر عشق و جنون کی برتری جو کلام اقبال میں نظر آتی ہے' یہ عشق و جنون کیا ہے' تصوف ہی ہے۔ اقبال تو رومی' عطار' جامی سے متاثر ہے اور مولانا روم کو مرشد تصور کرتا ہے۔ اقبال کا مرد مومن تو دن کا مجاہد اور رات کا راہب ہے۔ اسلامی دنیا کی تحریکوں پر نظر ڈالی جائے تو مجدد الف ثانی' سید احمد شہید' بابا شمرقندی' امام حسن البنا' امام خمینی' بدیع الزمان نورسی' مہدی سوڈان' حاجی صاحب ترنگزئی' یہ سارے تصوف کے کسی نہ کسی سلسلے میں ضرور منسلک تھے اس لیے ان تحریکات کا دین پر ابھی تک

اثر ہے۔ بغیر تصوف و تزکیہ' "تحریک پاکستان" کا حشر آپ کے سامنے ہے۔ بس عرض یہی ہے کہ اقبال کے مرد مومن' انسان کامل کے حرکت' جدوجہد' کوشش اور جہان نو کے خواب کو للہیت' تزکیے' تعلق باللہ' آہ صبح گاہی اور اشک سحرگاہی سے علاحدہ نہ کیجیے گا کہ ع بے اشک سحرگاہی تقویم خودی مشکل۔

ایک پاکستانی امریکن کرسچین' نیویارک

میں ایک کرسچین ہوں اور ترجمان القرآن بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ اس لیے کہ اس میں معلومات کا خزانہ ہوتا ہے' کیونکہ ہمارا مذہب منع نہیں کرتا کہ ہم دوسرے مذہب کی معلومات لیں۔ خدا نے ہر انسان کو ایک جیسا پیدا کیا ہے۔ خدا کا سورج جب چمکتا ہے تو روشنی سب پر ہوتی ہے نہ کہ صرف مسلمان پر۔ جب خدا کی روشنی ہر انسان پر یکساں ہے تو پھر یہ مذہبی انتشار کیوں ہے؟ اب رہی بات لوئس فرح خان کی' جو یہاں امریکہ میں نیشن آف اسلام کا بانی ہے۔ تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس کا جو اسلام ہے اس سے تو اچھے پاکستان کے کرسچین ہیں۔ کم از کم یہ خنزیر تو نہیں کھاتے اور شراب تو نہیں پیتے۔ میں اپنی بات کرتا ہوں۔ میں یہاں امریکہ میں پچھلے ۱۵ سال سے ہوں۔ میں آج بھی حلال گوشت کھاتا ہوں کیونکہ ہمارے مذہب میں بھی خنزیر حرام ہے (احبار' باب ۱۱' آیات ۷-۸) اور شراب بھی حرام ہے (احبار' باب ۱۰' آیات ۹-۱۰) یہاں تک کہ پانی کے جانور تک کون کون سے کھانے ہیں' کون کون سے نہیں (احبار' باب ۱۱' آیات ۹-۱۰) ہاتھوں پر' بازوؤں پر پھول بوٹے بنانا حرام ہے' جادو منتر کرنا (احبار' باب ۱۹' آیات ۲۰-۳۱) اور بہت کچھ ہے۔ سنگسار کرنے کی سزا' چور کا ہاتھ کاٹنا' یہ سب بائبل میں ثابت ہے۔ اب اگر ہم کرسچین قرآن کی باتوں کو جانتے ہیں تو سب ایک ہیں' فرق تو کچھ نہیں ہے۔

یہاں پر مسلمان ہیں' جیسا کہ ویسٹ انڈیز کے آپ دیکھ لیں' نام کے مسلمان ہیں' وہ سب کچھ کرتے ہیں جو گورے بھی نہیں کرتے۔ اب یہاں پر پاکستانی ٹیکسی ڈرائیور ہیں' ہاتھ میں بیئر ہوتی' کھہ رہے ہوں گے گروسری اسٹور پر حلال گوشت ہے۔ میں کیونکہ کرسچین ہوں ان لوگوں سے سوال کرتا ہوں' بھائی یہ جو تم نے ہاتھ میں بیئر کی بوتل پکڑی ہے یہ حلال ہے؟ تو جھگڑے پر اتر آتے ہیں۔ اب میں آپ کو کچھ یہاں کے کرسچین کی مثال دوں گا۔ یہاں پر کچھ فرقے ایسے ہیں جو اپنے گھر میں ریڈیو' ٹیلی ویژن نہیں رکھتے اور ان کی عورتیں زندگی میں کبھی بال نہیں کاٹتیں' یہ طالبان سے بھی زیادہ سخت ہیں۔

مولانا عبدالخالق' ژوب (بلوچستان)

اکیسویں صدی کی آمد آمد ہے۔ بیسویں صدی میں تجدید دین اور احیائے اسلام کے لیے امام ابوالاعلیٰ مودودیؒ کی خدمات عظیم پر جامع مضامین ترجمان القرآن کی زینت بننا چاہییں۔ خصوصاً برعظیم ہند و پاک میں امام کی برپا کردہ تحریک "جماعت اسلامی" کے کارہائے نمایاں اور اسلامی دنیا پر اس کے ہمہ گیر اثرات کا جائزہ پیش کرنا چاہیے۔

محمد شکیل' ٹوبہ ٹیک سنگھ

"بحث و نظر" کا سلسلہ دوبارہ جاری فرمایئے۔ مغرب کی تازہ ترین سوچ اور پالیسیوں سے آگاہ رکھنے کا بندوبست بھی کیا جائے جس میں سرکاری سطح کے علاوہ غیر سرکاری سطح پر دانش ورانہ مطالعہ بھی شامل ہو۔ علاوہ ازیں "تہذیبوں کا تصادم" اور "تاریخ کا خاتمہ" نامی کتب کی تلخیص و تنقید بھی ترجمان میں آنا چاہیے۔ اس طرح مغرب میں چھپنے والی اہم اور تہلکہ خیز کتب بھی زیر مطالعہ لائی جائیں۔ ترجمان القرآن ماشاءاللہ خوب سے خوب تر کی طرف گامزن ہے ع اللہ کرے حسن ترجمان اور زیادہ۔